سوال

(48 ہیجڑے اور کسبی عورت کے مال سے تعمیر شدہ مسجد میں نماز پڑھنا :)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہیجڑا اور کسبی جو مال کسبِ حرام سے پیدا کرتے ہیں، اگر اس مال سے مسجد بنا دیں تو اس مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسجد میں نماز جائز ہے، ہاں بنانے والے کو ایسی مسجد بنانے کا کچھ ثواب نہیں۔ ((إن اللہ طیب لا یقبل إلا طیبا))[1] (صحیح بخاري) [یقینا اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ ہی کو قبول کرتا ہے] مشکوۃ شریف (ص: ٦٢ و ٦٣ چھاپہ دہلی فاروقی) میں ہے: عن أبي سعید رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((الأرض کلھا مسجد إلا المقبرۃ والحمام))[2] (رواہ أبوداود والترمذي والدارمي) [ابو سعید (خدری) رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زمین ساری کی ساری مسجد ہے، سوائے حمام اور مقبرہ کے''

وعن ابن عمر قال: ((نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أن یصلیٰ في سبع مواطن: في المزبلۃ والمجزرۃ والمقبرۃ وقارعۃ الطریق وفي الحمام وفي معاطن الإبل وفوق ظھر بیت اللہ))[1]

[سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات جگہوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا: کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ، مذبح (جانور ذبح کرنے کی جگہ) میں، قبرستان میں، عام راستے میں، غسل خانے میں، اونٹوں کے باڑے میں اور بیت اللہ کی چھت پر]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحدیث (٣٤٦) امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حدیث ابن عمر إسنادہ لیس بذاک القوي، وقد تکلم في زید بن جبیرۃ من قبل حفظہ''

نیز دیکھیں: تمام المنۃ للألباني (ص: ٢٩٩)

---

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث (١٠١٥)

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (٤٩٢) سنن الترمذي، رقم الحديث (٣١٧) سنن الدارمي (٣٧٥/١)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 108

محدث فتویٰ